السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکی پر روزے رکھنے کب فرض ہوتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لڑکی جب شرعی ذمہ داریوں کی عمر کو پہنچ جائے (یعنی بالغ ہوجائے) تو اس پر روزے رکھنے فرض ہوجاتے ہیں۔ اور لڑکی کا بالغ ہونا، ان چیزوں سے ثابت ہوتا ہے۔

1۔ زیرناف سخت بال اگ آئیں۔ 2۔ عمر پندرہ سال ہوجائے۔

3۔ اسے انزال (منی) ہو۔ 4۔ یا ماہانہ ایام (حیض) شروع ہوجائیں۔

5۔ یا حمل ہوجائے۔

جب ان علامات میں سے کوئی ایک بھی ثابت ہوجاتے تو اسے روزے رکھنے لازم ہوں گے، خواہ اس کی عمر دس سال ہی ہو۔ کیونکہ بہت سی لڑکیوں کو دسویں گیارھویں سال میں ماہانہ ایام شروع ہوجاتے ہیں، مگر اس کے گھر والے اسے چھوٹی عمر کی سمجھ رہے ہوتے ہیں، اور اسے روزوں کا پابند نہیں کرتے، اور یہ ایک بڑی غلطی ہے۔

الغرض لڑکی کو جب ایام آنے شروع ہوجائیں تو وہ بالغ ہوتی ہے اور شرعی ذمہ داریوں کی پابند ہوجاتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 344

محدث فتویٰ